سبق ۵ بھارتی بحریہ

ایک اندازے کے مطابق بھارت میں سب سے پہلی بندرگاہ ۲۳۰۰ ق م میں ہڑپّا تہذیب کے دور میں قائم کی گئی تھی۔ یہ بندرگاہ ریاست گجرات کے منگرول بندر کے قریب تھی۔ پانچویں اور دسویں صدی عیسوی میں چول اور کلنگا کے راجاؤں نے اپنی بحریہ تیار کرکے اس کی مدد سے ملایا، سُماترا اور مغربی جاوا (انڈونیشیا) تک اپنی حکومت کی توسیع کرلی تھی۔ اسی زمانے میں جزیرہ نما ہند میں ان حکومتوں اور چین کی حکومت کے ساتھ تجارت کرنے کی غرض سے اندمان اور نکوبار جزائر کو مرکزی حیثیت حاصل تھی۔

۱۷ ویں صدی کے آخر میں بھارت کے مغربی کنارے جنجیرہ کے سِدّی اور مغلوں کے درمیان سمجھوتے کی وجہ سے ملک کے سمندری کناروں کے مفادات خطرے میں پڑ گئے۔ چھترپتی شیواجی مہاراج نے اپنے سمندری مفادات کی نگہداشت کے لیے سدّو جی گجر اور بعد ازاں کانہوجی آنگرے نامی بحری بیڑے کے سربراہوں کی قیادت میں اپنے بحری بیڑے تیار کیے۔ کانہوجی آنگرے نے پوری کوکن پٹی پر اپنا اقتدار قائم کرکے مراٹھا بحری بیڑے کو طاقتور بنایا۔ انھوں نے انگریز، پرتگالی اور ڈچ حملہ آوروں کا کامیابی کے ساتھ مقابلہ کیا۔

بھارت کی آزادی کے بعد بھارتی بحریہ کی تیزی سے ترقی اور توسیع ہوئی۔ بحری بیڑے کی تیاری اور اس میں نئے نئے جہازوں کو شامل کرکے بحریہ کی جدید کاری مسلسل جاری ہے۔ بھارتی بحری بیڑے میں ہوائی جہاز بردار جہازوں سے لے کر آبدوزوں تک، غرض ہر قسم کے جنگجو جہاز شامل کیے گئے ہیں۔

بھارتی بحریہ کی ذمہ داریاں

- **فوجی کارروائی :** بھارتی بحریہ کے ذمے دو قسم کی فوجی کارروائیاں ہیں :

(الف) حملے کے وقت کارروائی : بحری مہم کے دوران حملہ کرتے ہوئے دشمن فوجیوں، دشمن علاقوں اور دشمن کے کاروبار کو تباہ کرنا۔

(ب) بچاؤ کے وقت کارروائی : بحری مہم کے دوران دشمن کے بحری حملوں سے اپنے سپاہیوں، علاقے اور کاروبار کی حفاظت کرنا۔

- **سیاسی کارروائی :** بھارت کی قومی سلامتی اور مفاد کے مقاصد کی تکمیل یا نگہداشت کے لیے سمندری ماحول کی مناسب طریقے سے تیاری کرنا۔

- **سمندری قوانین سے متعلق کارروائی :** بھارتی سمندری حدود اور سمندری علاقوں کی حفاظت کرنا بھارتی بحریہ کی اہم ذمہ داری ہے۔ اس کے علاوہ سمندری قزاقوں، اسمگلروں اور انتہا پسندوں پر قابو پانا بھی اہم کام ہے جس میں بھارتی بحریہ، کوسٹ گارڈ، ریاستی سمندری پولس اور بندرگاہ اتھاریٹی باہم تعاون کرتے ہیں۔ ۲۶ر نومبر ۲۰۰۸ء کو ممبئی پر ہوئے انتہا پسندانہ حملے کے بعد سمندری کناروں کی حفاظت کی مکمل ذمہ داری بحریہ کو سونپ دی گئی۔

- **انصرام اور تسلط :** بھارتی فضائیہ کا صدر دفتر نئی دلّی میں ہے۔ بحریہ کی مکمل نگرانی بحریہ کے سربراہ (Chief of Naval Staff) کے ذمے ہوتی ہے۔

بحری شعبے (کمانڈس) :

بھارتی بحریہ کے درج ذیل کمانڈس ہیں جو صدر دفتر کی جانب سے نامزد کیے گئے جغرافیائی علاقوں میں کام اور ذمہ داریاں ادا کرتے ہیں۔

الف) مغربی بحریہ کمانڈ : بھارت کے مغربی ساحل پر گجرات، مہاراشٹر، گوا اور کرناٹک جیسی ریاستوں کی بندرگاہوں، بحری اڈّوں، بحری مراکز اور جہازوں کی حفاظت کی ذمہ داری مغربی کمانڈ ادا کرتی ہے۔ اس کا صدر دفتر ممبئی میں ہے۔

ب) مشرقی بحری کمانڈ : بھارت کے مشرق میں ساحلی کنارے پر بنگال، اوڈیشا، آندھرا پردیش اور تمل ناڈو کی بندرگاہوں، بحری اڈّوں، بحری مراکز اور جہازوں کی حفاظت مشرقی کمانڈ کے ذمے ہے۔ اس کا صدر دفتر وشاکھاپٹنم میں ہے۔

ج) جنوبی بحری کمانڈ : بھارت کے جنوب میں کیرالا اور جزائر لکش دویپ کی بندرگاہوں، بحری اڈّوں، بحری مراکز اور ان پر موجود جہازوں اور جنگی جہازوں کی حفاظت کرنا جنوبی بحری کمانڈ کے ذمے ہے۔ اس کا صدر دفتر کوچی میں ہے۔

د) **اندمان اور نکوبار مشترکہ بحری کمانڈ :** اس کمانڈ کے ذمے اندمان اور نکوبار جزائر کی حفاظت کرنا ہے۔ اس کمانڈ میں چونکہ بری فوج، فضائیہ اور بحریہ کے فوجیوں کی بڑی تعداد شامل ہے اس لیے اسے مشترکہ کمانڈ کہتے ہیں۔ اس کمانڈ کی قیادت تینوں افواج کے افسران بالترتیب سنبھالتے ہیں۔ اس کا صدر دفتر پورٹ بلیئر میں ہے۔

بھارتی بحریہ میں شامل جہازوں کی قسمیں

ہوائی جہاز/ طیارہ بردار جہاز : یہ جہاز حجم اور وزن کے لحاظ سے بڑے جنگی جہاز ہیں۔ اس جہاز پر طیاروں کے اُترنے اور پرواز کرنے کی سہولت ہوتی ہے۔ چونکہ ان جہازوں پر طیارے بھی موجود ہوتے ہیں اس لیے انھیں 'تیرتے ہوائی اڈّے' بھی کہا جاتا ہے۔ طیارہ بردار بحری جہاز دورانِ جنگ ایک مؤثر وسیلہ ہوتا ہے۔

وِناشکا : یہ جہاز دور مار کرنے والے اور بھاری اسلحہ جات سے لیس جنگی جہاز ہے۔ اس جہاز کا حجم بحریہ میں شامل بیڑے کے طیارہ بردار جہازوں سے کم ہوتا ہے۔ اس جہاز پر طیارہ شکن توپیں، کم فاصلے پر مار کرنے والے اسلحہ جات، دشمن کے جہازوں اور زمین پر مار کرنے والے میزائل، دشمن کے میزائلوں کا جواب دینے والے گائیڈیڈ میزائل، آبدوز شکن میزائل (تارپیڈو اور ڈیپتھ چارج) جیسے اسلحوں سے لدے ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ جہاز دشمن کے سمندری علاقوں پر اُترتے وقت اپنے فوجیوں اور جنگی جہازوں کی حفاظت کا کام بھی کرتا ہے۔

فریگیٹ : فریگیٹ حجم کے اعتبار سے جہاز شکن سے چھوٹا ہوتا ہے۔ اس جہاز پر گائیڈیڈ میزائل ہوتے ہیں۔ اس جہاز پر لدے اسلحوں اور میزائلوں کا استعمال دورانِ جنگ دشمن کے سمندری ساحلوں اور جہازوں پر حملہ کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔

کارویٹس : یہ تیز رفتار اور وزن میں ہلکے اسلحوں سے لیس جہاز ہوتا ہے جو فریگیٹ سے چھوٹا ہوتا ہے لیکن یہ جہاز کناروں پر گشت کرنے والی کشتیوں سے بڑا ہوتا ہے۔ ان جہازوں کا استعمال آبدوزوں کے حملے کے خلاف خصوصی طور پر کیا جاتا ہے۔

مائن سوپر : اس جہاز کو آبی سرنگ مخالف جہاز بھی کہا جاتا ہے۔ یہ جہاز چھوٹا ہوتا ہے اور دشمن کے ذریعے بچھائی گئی آبی سرنگوں کا پتا لگانے یا ان سرنگوں کو ناکارہ بنانے کے لیے کیا جاتا ہے۔

لینڈنگ شپ : جس سمندری کنارے پر بندرگاہ نہیں ہوتی وہاں گاڑیوں، مختلف ساز وسامان اور فوجیوں کو لے جا کر اُتارنے کا کام اس جہاز کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

پیٹرول بوٹ (گشتی جہاز) : بحریہ میں شامل یہ سب سے چھوٹا جہاز ہے۔ اس کا اہم کام سمندری کناروں پر گشت کرنا ہے۔

آبدوز : دشمن کی فوج میں سب سے زیادہ ڈر پیدا کرنے والا ہتھیار آبدوز ہوتا ہے۔ آبدوز زیر آب چلتی ہے۔ اس کا کام کاج آزادانہ طور پر ہوتا ہے۔ آبدوز کا اہم کام دشمن کے جہازوں کا پتا لگانا اور اسے ٹارپیڈو یا میزائل کی مدد سے تباہ کرنا ہوتا ہے۔

معاون جہاز : سمندری مہم کے دوران جنگی جہازوں کی بوقتِ ضرورت مدد کرنا اور انھیں رسد پہنچانا معاون جہازوں کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ اسی نقشے کے مطابق معاون جہاز کے نقشے بنائے جاتے ہیں۔

تحقیقی جہاز : ان جہازوں کا استعمال سمندری اڈّوں اور سمندری راستوں کی تحقیق کرکے اپنے جہازوں کی تیاری اور ان پر آلات کے استعمال سے متعلق اطلاعات دینے کے لیے کیا جاتا ہے۔

تربیتی جہاز : بحریہ کے افسروں اور فوجیوں کو بحری جنگوں کی مشق اور تربیت کے لیے اس جہاز کا استعمال کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ بحریہ کے پاس زمین سے کام کرنے والے جنگی جہاز، ہیلی کاپٹر اور گشتی جہاز ہوتے ہیں۔

سرگرمی

ا۔ 'بھارتی بحریہ کے نقطۂ نظر سے جزائر اندمان اور نکوبار اور جزائر لکش دویپ کی اہمیت' اس موضوع پر بحث کرکے اس کے نکات لکھیے۔

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

۲۔ مراٹھوں کے بحری بیڑے کی تیاری اور فروغ میں کانہوجی آنگرے کی خدمات کی معلومات حاصل کرکے نکات تحریر کیجیے۔

I9V9B4